

گلستانِ ادب

بارھویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



5257



एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ چھپانے یا دوبارہ اشاعت کے ذریعے باقیات کے سہم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی ذریعے سے اس کی نقل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چھپائی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر رہی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا ایڈیشن

جنوری 2007 ماگھ 1928

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936

فروری 2019 ماگھ 1940

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

این سی ای آر ٹی کے پہلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کمپنیز

سری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی

ایسٹیشن ہائیکری III اسٹیج

بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کمپنیز

بہتقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکٹہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

گواہٹی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت: ₹ 255.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پہلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور

چیف ایڈیٹر : شوبینا پٹیل

چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا

چیف برنس منیجر : ابیناش گلو

ایڈیٹر : سید پرویز احمد

پروڈکشن آفیسر : عبدالنعیم

سرورق اور آرٹ

اروپ گپتا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکرپٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ڈی کے پرنٹرس، 5/34
کیرتی نگر، انڈسٹریل ایریا، نئی دہلی 110 015 میں چھپوا
کر پہلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کے خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انہیں محض مقررہ معلومات کا حامل نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں چلک اسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی، تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور انداز قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ

درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ” کمیٹی برائے درسی کتاب “ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نورو فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور با معنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

دسمبر 2006

اس کتاب کے بارے میں

ہمارے اسکولوں میں زبان و ادب کے نصابات، ابتدائی سے لے کر ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح تک پڑھائے جاتے ہیں۔ بارہویں جماعت کے لیے تیار کی جانے والی یہ درسی کتاب اس سلسلے کی آخری کڑی ہے۔ زیر نظر کتاب 'گلستانِ ادب' مختلف اصناف سے منتخب کیے جانے والے متون پر مشتمل ہے اور انہیں تفصیل کے ساتھ پڑھایا جانا ہے۔ اس کتاب کے ساتھ ایک اور معاون درسی کتاب 'خیابانِ اردو' بھی تیار کی گئی ہے۔ ان کتابوں کو تیار کرتے وقت اس بات پر خاص توجہ دی گئی ہے کہ بارہویں جماعت تک پہنچتے پہنچتے طلباء اپنی روایت کے تمام نمائندہ مراحل اور پہلوؤں کا شعور حاصل کر لیں۔ اردو کی ادبی روایت اور تاریخ کا پورا سفر کئی صدیوں پر پھیلا ہوا ہے، اس طویل سلسلے کو ایک یا دو کتابوں میں سمیٹنا آسان نہیں تھا۔ اسی لیے بارہویں جماعت کی اس کتاب میں صرف اُن اصناف اور ادبی تخلیقات کو لیا گیا ہے جن کی تفہیم و تعبیر کے لیے زندگی کے تجربے اور فکر میں کسی قدر پختگی ضروری ہے۔ اس سے پہلے والی کتابوں میں ہمارے طلباء مختلف قدیم و جدید اصنافِ نظم و نثر سے متعارف ہوتے آئے ہیں اور وہ تمام انتخابات بچوں کی تدریجی ذہنی ترقی کو سامنے رکھ کر مرتب کیے گئے ہیں۔

زیر نظر کتاب ہماری بنیادی ادبی صنفوں کا احاطہ کرتی ہے۔ اس سلسلے کی سپلیمنٹری کتاب کے دائرے میں، اُس اہم ادبی سرمائے کو سمیٹنے کی کوشش کی گئی ہے، جسے کلاس روم میں تفصیل سے پڑھنا ناممکن نہیں اور جسے طلباء اپنے طور پر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور

سالمیت کا تین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ

ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1- آئینی (پالیسیوں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2- آئینی (پالیسیوں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمپریٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمپریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لیٹریچر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

خلیق انجم، جنرل سکریٹری، انجمن ترقی اردو (ہند) نئی دہلی

سید حنیف احمد نقوی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی

شمس الحق عثمانی، پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

شمیم احمد، ٹی جی ٹی، کریینٹ اسکول، دریا گنج، نئی دہلی

شہپر رسول، ریڈر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صادق، پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صدیق الرحمن قدوائی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صفدر امام قادری، صدر شعبہ اردو، کالج آف کامرس، پٹنہ

ظفر احمد صدیقی، ریڈر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

عبدالحق، پروفیسر (ریٹائرڈ)، دہلی یونیورسٹی، دہلی

عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، دہلی یونیورسٹی، دہلی
قاضی افضل حسین، پروفیسر اور صدر، شعبہ اردو، علی گڑھ، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
قاضی جمال حسین، پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
کنیز وارثی، پی جی ٹی (ریٹائرڈ) گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول، نورنگر، نئی دہلی
محمد شاہد حسین، پروفیسر اور صدر شعبہ اردو، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

محمد نعمان خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجیج، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں خواجہ حسن نظامی کا انشائیہ ”مچھر“، سجاد ظہیر کی کتاب ”روشنائی“ کا انتخاب، کرشن چندر کے رپورتاژ ”پودے“ کا انتخاب، اختر الایمان کی آپ بیتی ”اس آباد خرابے میں“ کا انتخاب، رام لعل کا سفرنامہ ”زرد پتوں کی بہار“ کا انتخاب، کنھیا لال کپور کا مزاحیہ مضمون ”غالب جدید شعرا کی ایک مجلس میں“، احتشام حسین کا مضمون ”خوجی — ایک مطالعہ“، خورشید الاسلام کا مضمون ”امراؤ جان ادا“، قرۃ العین حیدر کا افسانہ ”فوٹو گراف“، بلونت سنگھ کا ”لمحے“، سریندر پرکاش کا ”بجوکا“، احمد جمال پاشا کا خاکہ ”کلیم الدین احمد“، معین احسن جذبی، جاں نثار اختر، ناصر کاظمی، راجندر مچند ابائی کی غزلیں اور جمیل مظہری، سردار جعفری، ن۔م راشد اور عمیق حنفی کی نظمیں شامل ہیں۔ کونسل ان سب کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ کتاب میں، اقبال مجید کا افسانہ ”سکون کی نیند“، شفیع جاوید کا ”میں، وہ“ اور شفیق فاطمہ شعری کی نظم ”یادنگر“ شامل ہے، کونسل ان سبھی کی شکر گزار ہے۔

کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ہما خان، پروف ریڈر مسعود اظہر، ڈی ٹی پی آپریٹرز محمد وزیر عالم مصباحی، ساجد خلیل فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا ہے۔ کونسل ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)

(بعض شرائط، چند مستثنیات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوٹ چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبول مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

ترتیب

iii

v

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

حصہ نثر

2-9

3

8

10-23

11

18

24-71

26

37

47

57

64

72-78

73

مکتوب نگاری

مرزا غالب

مرزا غالب

تنقیدی مضمون

احدشام حسین

خورشید الاسلام

مختصر افسانہ

بلونت سنگھ

قرۃ العین حیدر

سریندر پرکاش

اقبال مجید

شفیع جاوید

یادیں

سجاد ظہیر

روشنائی (انتخاب)

79-87

80

اس آباد خرابے میں (انتخاب)

آپ بیتی
اختر الایمان

88-94

89

پودے (انتخاب)

رپورتاژ
کرشن چندر

95-101

96

چھڑ

انشائیہ
خواجہ حسن نظامی

102-119

103

غالب جدید شعرا کی ایک مجلس میں

طنز و مزاح
کنھیا لال کپور

120-127

121

زرد پتوں کی بہار (انتخاب)

سفر نامہ
رام لعل

128-140

129

کلیم الدین احمد

خاکہ
احمد جمال پاشا

حصہ نظم

142-162

143

اب بھاگتے ہیں سایہ عشق بتاں سے ہم

غزل
الطاف حسین حالی

147

اول شب وہ بزم کی رونق، شمع بھی تھی پروانہ بھی

آرزو لکھنوی

150

زندگی ہے تو بہر حال بسر بھی ہوگی

معین احسن جذبی

154

جب لگیں زخم تو قاتل کو دعادی جائے

جاں نثار اختر

157

یہ شب، یہ خیال و خواب تیرے

ناصر کاظمی

160

زماں، مکاں تھے مرے سامنے بکھرتے ہوئے

راجندر منچند ابانی

163-195

165	گورِ غریباں	نظم طباطبائی	نظم
172	روحِ ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے	اقبال	
176	ارتقا	جمیل مظہری	
180	زندگی سے ڈرتے ہو	ن۔م۔راشد	
185	ملکِ بے سحر و شام	عمیق حنفی	
189	یادنگر	شفیق فاطمہ شعریٰ	

196-202

197	وقت کا ترانہ	طویل نظم	طویل نظم
		علی سردار جعفری	

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ —

- (الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛
- (ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛
- (ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے؛
- (د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛
- (ه) مذہبی، لسانی اور علاقائی و طبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛
- (و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اسے برقرار رکھے؛
- (ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت و شفقت کا جذبہ رکھے۔
- (ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے؛
- (ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛
- (ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛
- (ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، جھٹھے سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا زیروالایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔